Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۱۶ رمضان ۱۳۹۷ھ یکم تبوک ۱۳۵۶ ہش یکم ستمبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۱۹۸

نائیجیریا کے ایک اہم تاریخی شہر میں جماعتِ احمدیہ کی مرکزی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب

جماعتِ احمدیہ نائیجیریا میں مستحکم سے مستحکم تر ہوتی جا رہی ہے اور اسلامی انوار کو پھیلانے میں قابلِ قدر خدمات سرانجام دے رہی ہے

علاقہ کے مسلمان چیف ہز ہائی نس اوٹارو کی تقریر

مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم۔ اے انچارج احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا بذریعہ کیبل گرام اطلاع دیتے ہیں کہ:۔

"لیگوس (نائیجیریا) ۱۶ اگست۔ بینڈل اسٹیٹ کے دار الحکومت بینن (BENIN) میں جو کہ ایک اہم تاریخی شہر ہے ۱۵ اگست ۱۹۷۷ء کو خاکسار نے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ جماعت احمدیہ کی مرکزی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اِس مبارک تقریب میں مختلف جماعتوں کے احمدی احباب اور مبلغینِ اسلام کے علاوہ بہت سے اخباری نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

اِس سے قبل اس علاقہ کی احمدی جماعتوں کی ایک دو روزہ میٹنگ آچھی (AUCHI) کے مقام پر منعقد ہوئی۔ اِس میٹنگ کا آخری اجلاس مسلمان چیف ہز ہائی نس جناب اوٹارو صاحب کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ آپ نے اپنی صدارتی تقریر میں اِس امر پر بہت خوشی کا اظہار کیا کہ اِس علاقہ میں جماعتِ احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے برابر ترقی کر رہی ہے اور مستحکم سے مستحکم تر ہوتی جا رہی ہے۔ آپ نے اِس امر کا خاص طور پر اظہار کیا کہ جماعتِ احمدیہ اسلامی انوار و برکات کو پھیلانے کے سلسلے میں قابلِ قدر خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ احمدی کلمۂ شہادت پر صدقِ دل سے ایمان رکھتے ہیں اِس لئے تمام مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ انہیں سچا اور حقیقی مسلمان سمجھتے ہوئے ان سے ہر طرح تعاون کریں اور تبلیغِ اسلام کی مساعی میں ان کی مدد کریں۔

اجمل شاہ"

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نئی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی یہ تقریب ہر لحاظ سے مبارک کرے اور اسے اس علاقہ میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا ایک ایسا مرکز بنا دے جو اسلامی اور قرآنی انوار و برکات کو پورے ملک میں پھیلانے کا موجب ہو۔ آمین

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم تبوک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

مکرمی اصغر علی صاحب گلوب ٹمبر مرچنٹ لاہور کی صاحبزادی شگفتہ شہزادی صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ گردہ تبدیل کر دیا جائے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست کی جاتی ہے کہ شافی مطلق بچی کو شفا کاملہ عطا کرے۔

(خاکسار عبد المالک ناظر اصلاح و ارشاد)

مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب سابق امیر جماعتِ احمدیہ ضلع بہاولپور سول ہسپتال لائلپور میں زیرِ علاج ہیں۔ بیماری کی تشخیص ہو رہی ہے احبابِ جماعت ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کریں۔

(محمد الدین شاہد مربی سلسلہ ضلع لائلپور)

چندہ برائے مہمان خانہ مستورات جلسہ سالانہ

ہفتہ زیرِ رپورٹ ۱۶ اگست تا ۲۲ اگست ۱۹۷۷ء اس چندہ کی وصولی صرف ۱،۰۷۱ روپے ۵۰ پیسے ہوئی ہے اِس طرح تعمیرِ مہمان خانہ کی مد میں کل رقم ابھی تک ۸۳،۰۷۸ روپے ۴۳ پیسے وصولی ہوئی ہے جبکہ مکمل کرنے کے لئے ۳،۲۸،۵۰۰/- روپے کی ضرورت ہے لجنات اس سلسلہ میں سعی کریں تا سالانہ اجتماع تک عمارت مکمل ہو جائے اور آنے والی بہنوں کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ جو بہنیں ایک دفعہ چندہ دے چکی ہیں وہ مزید چندہ دیں اور جنہوں نے بالکل نہیں دیا وہ فوری ادائیگی کر کے ثواب حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ قربانیاں دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
یکم تبوک ۱۳۵۶ ہش
یکم ستمبر ۱۹۷۷ء

تفصیلی محاسبہ اور تجدید عہد کا انمول موقع

ہم قبل ازیں قرآن کریم، احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات و ارشادات کی رُو سے محاسبۂ نفس اور بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجا لانے کے عہد اور عزم کی مسلسل تجدید کی بنیادی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں اور واضح کر چکے ہیں کہ محاسبۂ نفس اور نیکیاں بجا لانے کے عہد کی بار بار اور مسلسل تجدید کے بغیر انسان کی عاقبت محمود نہیں ہو سکتی کیونکہ جب تک زندگی میں انسان ساتھ کے ساتھ اپنے نفس کا محاسبہ کر کے صحیح معنوں میں سابق بالخیرات نہ بنے وہ اگلے جہان کے محاسبہ میں سرخرو نہیں ہو سکتا۔

محاسبۂ نفس اور تجدید عہد کی اس بنیادی اہمیت کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے ایک ایسا انمول موقع پیدا کیا ہے کہ جس میں وہ ہر آن جاری رہنے والے سرسری محاسبہ کے علاوہ پوری توجہ اور انہماک اور یکسوئی کے ساتھ پورے ایک ماہ تک گزشتہ ایک سال کے جملہ اعمال کا تفصیلی محاسبہ کرکے نیکیاں بجا لانے کے ایسے پختہ عزم اور جذبہ و جوش سے مالا مال ہو سکتا ہے جس کے زیر اثر وہ آئندہ ایک سال تک صحیح معنوں میں سابق بالخیرات بنا رہے تا آنکہ وہی انمول موقع پھر آ کر اسے نئے عزم اور نئے جذبہ و جوش سے بہرہ ور نہ کر دے اور اس طرح وہ اپنی زندگی میں سال بہ سال نیکیاں بجا لانے کے نئے عزم اور نئے جذبہ و جوش سے ہمکنار رہتا چلا جائے اور بالآخر وہ اس جہان سے کوچ کر کے اسی حال میں خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہو کہ وہاں کے اصل اور حقیقی محاسبہ میں سرخرو قرار پائے اور رضوانِ یار کا تاج اس کے سر پر مزین کیا جائے۔ سال کے سال آنے والا تفصیلی محاسبۂ نفس کا وہ انمول موقع رمضان کا بابرکت مہینہ مہیا کرتا ہے۔

اس بابرکت مہینے کی ایک امتیازی خصوصیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بیان فرمائی ہے کہ اس میں بدی کی تحریکات کا سدِّ باب ہونے اور نیکی کی تحریکات کے عام ہونے کی وجہ سے انسان کے لئے اپنا محاسبہ کرنا اور سابق بالخیرات بننا آسان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"اِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ۔" (بخاری کتاب الصوم)

یعنی جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

انسان محاسبۂ نفس سے غافل اسی لئے ہوتا ہے کہ شیطان اسے دنیا اور اس کے مرغوبات میں پھنسا کر اتنی مہلت ہی نہیں دیتا کہ وہ اپنے نفس کا محاسبہ کرکے نیکی کی راہوں کو اختیار کر سکے۔ رمضان کا مہینہ شروع ہوتے ہی فرشتے نیکی کی ایسی تحریک چلاتے ہیں اور مومنوں کے دلوں میں نیک اعمال بجا لانے کا ایسا اشتعال شوق پیدا کرتے ہیں کہ روزے رکھنے اور دیگر عبادات بجا لانے کے زیر اثر تلافیٔ مافات کا جذبہ ان میں از خود ابھرتا چلا جاتا ہے۔ یہ جذبہ انہیں خدا تعالیٰ کی طرف منقطع ہو کر گزشتہ ایک سال کے جملہ اعمال کا محاسبہ کرنے اور پہلے سے بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجا لانے کی طرف مائل کئے بغیر نہیں رہتا۔ جو لوگ اس اشتعالِ شوق سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھاتے ہیں اور اپنی توجہ کو خالصۃً اللہ کی طرف کر لیتے ہیں ان کے لئے شیاطین فی الحقیقت جکڑ دیئے جاتے ہیں کیونکہ اس حال میں بدی کی کوئی تحریک ان پر اثر انداز ہوتی ہی نہیں۔ ایسے خوش نصیبوں کے لئے فی الحقیقت دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ وہ اس ماہ مبارک کی مخصوص عبادات بجا لا کر اور آئندہ کے لئے پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجا لانے کا پختہ عزم کرکے دوزخ کی آگ سے اپنے آپ کو محفوظ کر لیتے ہیں اور اپنے آپ کو اس قابل بنا لیتے ہیں کہ وہ جنت کے وارث قرار دیئے جائیں۔

الغرض رمضان کا بابرکت مہینہ مومنوں کے لئے تفصیلی محاسبۂ نفس اور نیکیاں بجا لانے کے عہد اور عزم کی تجدید کا انمول موقع فراہم کرتا ہے جس کے نیک اثرات اور طیب و شیریں ثمرات پورے ایک سال تک ظاہر ہوتے چلے جاتے ہیں۔

مغربی افریقہ کی دو مشہور زبانیں

یوروبا اور ہوسا

"YORUBA Traced to Arabic." Pages 135.

"HAUSA Traced to Arabic." " 156.

یوروبا اور ہوسا مغربی افریقہ کی دو مشہور زبانیں ہیں۔ یوروبا کے بولنے والوں کی تعداد ڈیڑھ کروڑ افراد کے قریب ہے اور اسی طرح ہوسا کے بولنے والوں کی تعداد بھی ڈیڑھ کروڑ کے قریب ہے۔ مندرجہ عنوان دونوں کتابوں میں ثابت کیا گیا ہے کہ اصل سرمایہ دونوں زبانوں کا عربی زبان ہے۔

محترم محمد اجمل صاحب شاہد مبلغ نائیجیریا اور ان کے رفقاء کی ہمت، محنت اور کوشش قابل شکریہ ہے کہ انہوں نے باوجود سامان کی کمی کے یہ دونوں کتابیں لیگوس سے شائع کر دی ہیں اور گذشتہ دنوں کینیا (Kenya) میں جو نمائش منعقد ہوئی تھی اس میں بھی یہ دونوں کتابیں رکھی گئی تھیں اخبار ڈیلی ٹائمز (Daily Times) لیگوس مورخہ ۲/۷/۷۶ میں "Yoruba traced to Arabic" پر ایک مفصل تبصرہ شائع ہوا ہے جو تین کالموں پر مشتمل ہے۔ تبصرہ مذکور سے چند اقتباس درج ذیل ہیں:۔

"عربی زبان کے بولنے والے اس زمانہ میں تقریباً دس کروڑ آدمی ہیں۔ یوروبا زبان بولنے والے دو کروڑ افراد کے قریب نائیجیریا کے جنوب اور اس کے ساتھ لگتے ہوئے علاقوں میں رہتے ہیں۔ کتاب زیر نظر میں شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے یوروبا زبان کا عربی زبان پر مبنی ہونا ثابت کیا ہے۔ اور ایک دلکش نظریہ پیش کیا ہے کہ عربی زبان تمام زبانوں کی ماں ہے اور یہ وہ زبان ہے جو سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کی۔ مصنف نے گہری تحقیق کے بعد دس فارمولے دریافت کئے ہیں جن کے ذریعہ سے ہر ایک زبان کا ماخذ عربی زبان حسابی طریق پر ثابت ہو جاتا ہے۔ راقم تبصرہ نگار، کامل طور پر کتاب کا تبصرہ لکھنے سے قاصر ہے لیکن یہ ظاہر ہے کہ کتاب زیر نظر میں تحقیق کا کوئی پہلو نظر انداز نہیں کیا گیا۔ اور بہت محنت کے بعد یہ فصیح کتاب منصۂ شہود پر آئی ہے۔ اور ۱۳۵ صفحات پڑھنے کے بعد بھی پڑھنے والے کا اشتیاق اور زیادہ بڑھتا ہے۔ ایک غیر ملکی زبان کے متعلق اس قسم کی کتاب کی تصنیف، ایک بے نظیر کامیابی ہے جو شاید ہی کسی اور کو حاصل ہوئی ہو۔ اور یہ امر کتاب زیر نظر سے صاف طور پر ثابت ہے۔"

"یہ کتاب اہل زبان کے لئے بہت ضروری ہے اور جو لوگ بھی یوروبا زبان کی ترقی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کے لئے اس کتاب کا حاصل کرنا نہایت ضروری ہے اور ہر ایک کے ہاتھ میں یہ کتاب ہونی چاہیئے۔"

"سالہا سال کی تحقیق کے بعد یہ کتاب طبع ہوئی ہے اور چاہیئے تھا کہ پیپر بیک (Paper back) کی بجائے زیادہ دلکش طباعت اور عمدہ جلد کے ساتھ اسے شائع کیا جاتا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ دوسری اشاعت میں یہ کمی دور کر دی جائے گی۔"

"اہل زبان کے لئے اور یوروبا بولنے والے ہر مسلمان کے لئے اور یونیورسٹیوں کے لئے اور غیر مسلموں کے لئے بھی جو ادبی ذوق رکھتے ہیں اور کتب فروشوں کے لئے یہ کتاب نہایت مفید ہے۔ کیونکہ یوروبا مغربی افریقہ کی ایک بہت اہم زبان ہے۔ ہر ایک تحقیق کرنے والے کو یہ کتاب حاصل کرنی چاہیئے اور اس سمندر کے گہراؤ تک پہنچنے کی کوشش کرنی چاہیئے کہ عربی زبان بنی نوع انسان کی تمام زبانوں کا منبع ہے اور یوروبا بھی ایک خداداد زبان ہے جو عربی سے نکلی ہے۔"

نوٹ: یاد رہے کہ یوروبا زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ انجمن احمدیہ تحریک جدید ربوہ کی طرف سے پہلے شائع ہو چکا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

(مکرم نصیر احمد صاحب قمر متعلم درجہ سادسہ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ (القمر)
یعنی تحقیق ہم نے قرآن کو ذکر کے لئے آسان بنایا ہے۔۔۔

ذکر کے ایک معنے نصیحت کے ہیں۔ ان معنوں کی رُو سے اس آیت کا مطلب یہ ہوگا کہ قرآن مجید نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان ترین کتاب ہے۔ کیونکہ اس میں وعدہ و وعید اور انذار و تبشیر کا بیان ہے اور یہ چیزیں انسان کو برائیوں سے چھڑانے اور نیکی اور تقویٰ کی طرف لانے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ دوسری جگہ فرمایا:۔

كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝
(طٰہٰ: ۱۱۴)

یعنی اسی طرح ہم نے اس (کتاب) کو عربی زبان کے قرآن کی صورت میں اتارا ہے اور اس میں ہر قسم کے انذار کو کھول کھول کر بیان کیا ہے تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔ یا (یہ قرآن) اُن کیلئے (خدا کی) یاد کا سامان (نئے سرے سے) پیدا کرے۔

الغرض "ذکر" یعنی نصیحت ہونے کے لحاظ سے قرآن مجید انتہائی آسان، عمدہ اور بہترین کتاب ہے کیونکہ اس میں وعظ و نصیحت کے تمام طریقے اختیار کئے گئے ہیں۔ پیار سے، محبت سے، شفقت و ہمدردی سے، جنات کی بشارت دیکر، زجر و توبیخ سے، انذاری پیشگوئیوں سے، دوزخ کا عذاب یاد دلا کر، اچھے اور بُرے لوگوں کی مثالیں بیان کرکے ۔۔۔ غرضیکہ ہر طور اور طریقے سے نصائح بیان کی گئی ہیں اور نیکی و بھلائی کو اختیار کرنے، صراط مستقیم پر چلنے اور بدی اور برائی سے بچنے کی ترغیب دی گئی ہے ۔۔۔ فرمایا:۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝
(بنی اسرائیل: ۱۰، ۱۱)

یعنی یہ قرآن یقیناً اس (راہ کی) طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ درست ہے اور مومنوں کو جو مناسب حال کام کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر (مقدر) ہے اور (قرآن) یہ (بھی کہتا ہے) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے اُن کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

نیک اقوال، نیک اعمال و افعال اور نیک راہوں کی تفصیلات اس میں بیان ہیں۔ اسی طرح بُری باتوں، بُرے کاموں اور بُری راہوں کو بھی کھول کر بیان کر دیا گیا ہے۔ اس میں ان لوگوں کا بھی ذکر ہے جن پر انعامات الٰہیہ نازل ہوئے اور اس کی رحمتوں اور برکتوں کی بارش ان پر ہوئی اور ان لوگوں کا بھی تذکرہ ہے جن پر اس کا غضب بھڑکا اور وہ اس کے قہر اور عذاب کا مورد بنے۔

غرضیکہ یہ کتاب کیا ہے؟ ۔۔۔ تمام اوصاف، تمام کمالات اور تمام خوبیوں کی جامع ہے۔ بنی نوع انسان کے لئے ایک کامل اور مکمل نصیحت نامہ ہے تاکہ وہ اس پر عمل کریں اور نجات پائیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝
(صٓ: ۳۰)

یعنی یہ (قرآن) ایک کتاب ہے جسے ہم نے تیری طرف نازل کیا ہے سب خوبیوں کی جامع ہے تاکہ وہ اس (یعنی اللہ تعالیٰ) کی باتوں پر غور کریں اور تاکہ عقلمند لوگ نصیحت حاصل کریں۔

اب اگر کوئی چاہے تو ان آیات سے ان حالات و واقعات سے، ان حکمتوں سے، ان نصیحتوں اور عبرتوں سے سبق حاصل کرے اور نیکوکاروں کی راہ اختیار کرتے ہوئے منعم علیہ گروہ میں شامل ہو جائے اور چاہے تو ان اعلیٰ درجہ کی صداقتوں اور ان حقائق و عبر سے منہ موڑنے اور اعراض کرنے کے نتیجہ میں مغضوب علیہم کے ساتھ جا ملے۔

پھر قرآن مجید اس لحاظ سے بھی آسان ہے کہ یہ کتاب اُم الالسنہ عربی زبان میں ہے جو نہایت درجہ فصیح و بلیغ اور اپنے مطالب کو واضح طور پر اور کھول کر بیان کرنے والی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ یہ کتاب بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ہے یعنی اپنے مطالب کو کھول کر بیان کرنے والی زبان عربی میں ہے۔ اور قرآن مجید کی یہ بھی امتیازی شان ہے کہ وہ ہر بات کو دلائل کے ساتھ بیان کرتی ہے۔

پھر یہ کتاب تلاوت و قرأت اور کتابت کے لحاظ سے بھی آسان ہے۔ اگر کسی اور زبان میں قرآن نازل ہوتا تو بہت مشکل پیش آتی۔ مثلاً سنسکرت زبان میں اگر قرآن نازل ہوتا تو سوائے ہندوستان کے ان گنتی کے چند لوگوں کے جنہیں یہ زبان آتی ہو باقی اسے نہ سمجھ سکتے۔ مگر خدائے رحمان نے قرآن مجید کو ایک ایسی زبان میں اُتارا جو اُم الالسنہ ہے اور تمام زبانیں اس سے نکلی ہیں۔ اس وجہ سے ان زبانوں کو اس کے ساتھ ایک تعلق اور ربط ہے اور اس کے ساتھ گہرا اشتراک رکھتی ہیں۔ اس لحاظ سے قرآن مجید دنیا بھر کے انسانوں کے لئے آسان ترین کتاب ہے اور ہر زمانہ میں دنیا کا ہر شخص بآسانی اسے سیکھ سکتا ہے اور اس کے معانی اور مطالب تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔

پھر قرآن مجید اس لحاظ سے بھی آسان ہے کہ عربی زبان وسیع المعانی اور وسیع المفہوم ہے اس سے ہر شخص اس کی آیات میں تدبر کرکے اپنی اپنی سمجھ اور فراست اور اپنے اپنے فہم کے مطابق اس سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔

پھر "ذکر" یعنی حفظ اور یاد کرنے کے لحاظ سے بھی قرآن کریم آسان ترین کتاب ہے۔ دنیا بھر میں قرآن کریم ہی وہ واحد کتاب ہے جس کے حفاظ سینکڑوں، ہزاروں کی تعداد میں ہر دور اور ہر زمانہ میں پائے جاتے رہے ہیں اور آج بھی خدا کے فضل سے بکثرت ایسے لوگ موجود ہیں جنہیں اول سے آخر تک حرف بحرف کلام پاک زبانی یاد ہے۔ اس کے علاوہ دنیا کی کوئی اور الہامی کتاب یا غیر الہامی کتاب ایسی نہیں جس کے حفاظ اس طور پر دنیا میں موجود ہوں۔ غیروں کو بھی اس کا اعتراف ہے۔ چنانچہ Mr. MARMADUKE نے "The meanings of the Glorious Koran" میں سورۃ القمر کی اسی آیت کے تحت فٹ نوٹ میں لکھا ہے:۔

"It is a fact that The Koran is marvellously easy for believes to commit to memory. Thousands of People in The east Know The whole Book by heart. The Translator, who finds great dificulty in remembering well-known English quotations accurately, can remember Page after Page of The Koran in Arabic with perfect accuracy."

یہ ایک حقیقت ہے کہ اس کتاب کا حفظ کرنا اہل ایمان کے لئے حیرت انگیز حد تک آسان ہے۔ مشرق کے ہزاروں لوگوں کو یہ کتاب ازبر ہے۔ مترجم جو کہ انگریزی کے مشہور اقوال کو ازبر کرنے میں بھی دقت محسوس کرتا ہے (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید کے صفحات کے
صفحات (جوکہ) عربی زبان
میں (ہے) نہایت آسانی
سے ٹھیک ٹھیک ازبر کرتا
چلا جاتا ہے۔"

پھر قرآن کریم اس لحاظ سے بھی
"الذکر" ہے کہ اس میں تمام ابدی
صداقتوں اور اعلیٰ درجہ کی حکمتوں کا
تذکرہ ہے۔ فِیْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ
ارشادِ خداوندی ہے۔

تمام وہ اصول و قواعد اور تمام وہ
امور جو انسان کی ذہنی، جسمانی، اخلاقی یا
روحانی ترقیات اور قوائے انسانی کی
کامل نشوونما کے لئے ضروری ہیں سب کے سب
اس میں بیان ہیں۔

پھر وہ اصول و قواعد ایسے آسان
ہیں کہ دنیا کے ہر خطے میں بسنے والا ہر شخص
ان پر عمل کر سکتا ہے کیونکہ قرآن مجید تمام
دنیا کے لئے ہے۔

اس کی تعلیمات و احکامات عملی طور
پر بھی آسان ہیں۔ کوئی ایسا حکم نہیں جس پر
انسان عمل نہ کر سکتا ہو کیونکہ قرآن مجید
کے تمام احکامات فطرتِ انسانی کے عین
مطابق ہیں اور ہر شخص انہیں اپنا سکتا ہے۔

پھر باوجود اس کے کہ دنیا کی کوئی
صداقت ایسی نہیں جو اس میں درج نہ ہو
اور کوئی علم ایسا نہیں جو اس میں بیان نہ
ہو۔ قرآن مجید اپنے ظاہری حجم کے لحاظ
سے انتہائی مختصر کتاب ہے اور ہر شخص
بآسانی اس کا مطالعہ کر سکتا ہے اور اس
کے بیان کردہ عقائد اور اصول و قواعد
کا علم حاصل کر سکتا ہے ورنہ اگر انسان کو
ہزار عمرِ نوح بھی دی جاتی تو وہ دنیا کی
تمام صداقتوں اور حکمت کی باتوں کو جمع
نہ کر سکتا اور پھر خاص طور پر اس انداز
میں جس میں قرآن نے جمع کر دیں کہ اختصار
بھی ہے مگر فصاحت و بلاغت کو بھی
کمال تک پہنچایا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام
فرماتے ہیں:-

"..... جس قدر قرآن شریف
میں امورِ تکمیلِ دین کے جیسے
مسائلِ توحید اور ممانعتِ
انواع و اقسامِ شرک اور
معالجاتِ امراضِ روحانی
اور دلائلِ ابطالِ مذاہبِ
باطلہ اور براہین اثباتِ عقائد
حقہ وغیرہ بکمال شد و مد بیان
فرمائے گئے ہیں وہ دوسری
کتابوں میں درج نہیں۔"
(براہین احمدیہ حصہ دوم)

"کوئی ذہن ایسی صداقت
نکال نہیں سکتا جو پہلے
ہی سے اس میں درج نہ ہو۔
کوئی فکر ایسی برہانِ عقلی
پیش نہیں کر سکتا جو پہلے
ہی سے اس میں موجود نہ ہو۔
کوئی تقریر ایسا قوی اثر
کسی دل پر ڈال نہیں سکتی
جیسے قوی اور پُر برکت اثر
لاکھوں دلوں پر وہ ڈالتا
آیا ہے۔ وہ بلاشبہ صفاتِ
کمالیہ حق تعالیٰ کا ایک
نہایت مصفّا آئینہ ہے
جس میں وہ سب کچھ ملتا ہے
جو ایک سالک کو مدارجِ
عالیہ معرفت تک پہنچنے کیلئے
درکار ہے۔"
(سُرمہ چشم آریہ)

بِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِلْمٍ وَعَقْلٍ
وَاَسْرَارٍ بِدَا بِمَكَادِ الْمَعَانِيْ

اس میں ہر وہ علم اور عقل موجود
ہے جس کا تو طالب ہے اور قسم
قسم کے بھید اور نئی صداقتیں
اس میں بھری ہوئی ہیں۔

پھر حضور علیہ السلام نے فرمایا:-
"یقینی اور کامل اور
آسان ذریعہ شناختِ
اصولِ حقّہ کا اور ان سب
عقائد کا کہ جن کے علمِ
یقینی پر ہماری نجات
موقوف ہے صرف
قرآن شریف ہے۔"
(براہین احمدیہ حصہ دوم)

اسی طرح حضور علیہ السلام نے فرمایا:-
"..... فرقان مجید نے
اپنی فصاحت اور بلاغت
کو صداقت اور حکمت اور
ضرورتِ حقّہ کے التزام
سے ادا کیا ہے اور کمال
ایجاز سے تمام دینی صداقتوں
پر احاطہ کر کے دکھایا ہے۔
چنانچہ اس میں ہر یک مخالف
اور منکر کے ساکت کرنے
کے لئے براہینِ ساطعہ
بھری پڑی ہیں اور مومنین
کی تکمیلِ یقین کے لئے ہزارہا
دقائقِ حقائق کا ایک
دریائے عمیق و شفاف
اس میں بہتا ہوا نظر آ رہا
ہے۔ جن امور میں فساد دیکھا
ہے انہیں کی اصلاح کیلئے
زور مارا ہے۔ جس شدت سے
کسی افراط یا تفریط کا غلبہ پایا
ہے اسی شدت سے مدافعت
بھی کی ہے۔ جن انواع اقسام
کی بیماریاں پھیلی ہوئی دیکھیں
ان سب کا علاج لکھا ہے۔
مذاہبِ باطلہ کے ہر یک وہم کو
مٹایا ہے۔ ہر یک اعتراض کا جواب
دیا ہے۔ کوئی صداقت ایسی نہیں
جس کو بیان نہیں کیا۔ کوئی فرقہ ضالّہ
نہیں جس کا رد نہیں لکھا اور پھر
کمال یہ کہ کوئی کلمہ نہیں کہ بلا ضرورت
لکھا ہو اور کوئی بات نہیں کہ
بے موقع بیان کی ہو اور کوئی
لفظ نہیں کہ لغو طور پر تحریر پایا
ہو اور پھر باوصفِ التزامِ ان
سب امور کے فصاحت کا وہ
مرتبہ کامل دکھلایا جس سے زیادہ
متصور نہیں اور بلاغت کو اس
کمال تک پہنچایا کہ کمالِ حسنِ ترتیب
اور موجز اور مدلّل بیان سے
علمِ اوّلین و آخرین ایک چھوٹی سی
کتاب میں بھر دیا تاکہ انسان جس
کی عمر تھوڑی اور کام بہت ہیں
بے شمار دردِ سر سے چھوٹ جائے
اور تا اسلام کو اس بلاغت سے
اشاعتِ مسائل میں مدد پہنچے اور
حفظ کرنا اور یاد رکھنا آسان
ہو۔"
(براہین احمدیہ حصہ چہارم)
(باقی)

شجرکاری

درخت لگانے کا موسم شروع ہے۔ حکومت اس کی افادیت کے پیشِ نظر بڑے پیمانہ پر درخت لگانے کی مہم شروع کر چکی ہے۔ محکمہ زراعت اس بارہ میں ایک پروگرام کے تحت اہالیانِ ملک کی خدمت کے لئے پیش پیش ہے۔ مفید پودے اور مشورے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ موسم سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پھلدار اور سایہ دار درخت گھروں اور گھروں کے باہر گزرگاہوں پر اگر اہتمام کے ساتھ لگائے جائیں اور اسی اہتمام سے ان کی نگرانی بھی کی جائے تو ملک کا ہر حصہ ایک باغ اور دل لبھانے والی سیر گاہ بن سکتا ہے۔

درخت لگانے کے جہاں اور فوائد ہیں وہاں بادی النظر میں بھی آنکھوں کو طراوت بخشنے والا وہ وقت ہوتا ہے جب درخت اپنی کونپلیں نکالتا ہے۔ اور پھر ہریالی کا ایک دلکش سماں سامنے ہوتا ہے۔ طبیعت پر خوشگوار اثر پڑتا ہے۔ جو روح اور جسم ہر دو پر گہرے رنگ میں اثر انداز ہوتا ہے اور بہتر نتائج سامنے آنے لگتے ہیں۔ تمدنی، معاشی اور اقتصادی حالتیں تیزی سے رُو بترقی ہوتی ہیں۔

گھنے سائے، پھلوں سے درخت کا لدا ہونا یا پھل دینے کی تیاری میں ہی مصروف بُور کی سجاوٹ لئے درخت جو نظارہ پیش کرتے ہیں وہ بہت ہی دلفریب ہوتا ہے۔ بیماروں کے لئے صحت اور صحت مندوں کے لئے اعلیٰ صحت کا ضامن ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اُس خدائے منعم کی نعماء کے لئے اس کے شکر گزار بندے بنیں اور نعماء کا جائز استعمال کریں۔

(قیادت ایثار۔ انصار اللہ مرکزیہ)

۲۹ رمضان المبارک کی یاددہانی

تحریک جدید کے جملہ مجاہدوں کو ۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست یاد کروانے کے لئے جملہ جماعتوں کو ایک سرکلر کے بنڈل بھجوائے گئے ہیں۔ ہر احمدی گھرانے میں کم از کم ایک نقل پہنچانے کے لئے کسی جمعہ کے بعد ان کی تقسیم کا کام بڑے اہتمام سے عمل میں لایا جائے مبادا کوئی بنڈل کسی عہدیدار کے گھر پر ہی پڑا رہ جائے۔ سیکرٹری صاحبان تحریک جدید اس کی تقسیم کا خاص خیال رکھیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۲۰

فہرست وصولی چندہ مہمان خانہ مستورات

مہمان خانہ مستورات جو جلسہ سالانہ پر قیام کرنے کے لئے زیر تعمیر ہے اس کے چندہ کی بیسویں قسط شائع کی جا رہی ہے۔ یہ ۲۰ ستمبر تک کی وصولی ہے۔ جتنی رقم بطور چندہ جمع ہو چکی ہے قریباً اتنی ہی اور ضرورت ہے اس لئے تمام بہنیں جو چندہ دے چکی ہیں وہ اپنے ادا شدہ رقم کا نصف اور دیں اور جنہوں نے ابھی تک شرکت نہیں کی وہ اب چندہ دے کر ثواب حاصل کریں۔ تمام لجنات جائزہ لیں کہ کس کس بہن نے ابھی تک چندہ نہیں دیا اسے تحریک کر کے شامل کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

مکرمہ سعیدہ احسن صاحبہ	ربوہ	۵۰/-
" بیگم صاحبہ ڈاکٹر ایس اے صوفی ازطرف ڈاکٹر ایس اے صوفی مرحوم	سرگودھا	۲۰۰/-
" نسیم سعیدہ صاحبہ ازطرف والدہ صاحبہ بیگم محمد شفیع صاحب مرحوم	لاہور	۲۰۰/-
" صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ	دارالصدر غربی ربوہ	۱۰۰/-
" رفیعہ ناصر صاحبہ	مردان	۵۰۰/-
" اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبداللہ خان صاحب مرحوم	کوئٹہ	۱۰/-
" " ملک کرم الٰہی صاحب	"	۱۰۰/-
" " ملک عبدالرحمٰن صاحب	"	۱۰/-
" " نصرت بشارت صاحبہ	"	۵۰/-
" نکہت صاحبہ	"	۳۰/-
" راجہ اعجاز صاحبہ	"	۵۰/-
" محمودہ ممتاز صاحبہ	"	۵۰/-
" احمدی بی صاحبہ	"	۲۰/-
" ممتاز بیگم صاحبہ	"	۵۰/-
" سعیدہ جاوید صاحبہ	"	۵۰/-
" اہلیہ صاحبہ عبداللطیف صاحب	"	۲۰/-
" " احمد دین صاحب	"	۱۵/-
" " نعیم الدین صاحب	"	۱۰/-
" " خلیفہ عبدالرحمٰن صاحب	"	۱۰۰/-
" " خلیفہ طاہر احمد صاحب	"	۵۰/-
" " خلیفہ جمیل احمد صاحب	"	۵/-
" " خلیفہ خلیل احمد صاحب	"	۵۰/-
" " مرزا محمد صادق صاحب	"	۲۰/-
" " عبدالسلام صاحب	"	۲۰/-
" " عبدالرحمٰن صاحب	"	۱۰/-
" محمد بشیر لطیف صاحب	"	۵۰/-
" " محمد اسلم صاحب	"	۱۰/-
" " مرزا جاوید اقبال صاحب	"	۲۰/-
" بشریٰ کریم صاحبہ	"	۵۰/-
" اہلیہ صاحبہ لال خان صاحب	"	۱۰/-
" والدہ صاحبہ میجر عبدالوحید ظفر صاحب	"	۱۰/-
" اہلیہ صاحبہ کرنل عبدالوہاب صاحب	"	۵۰/-
" " مرزا رشید احمد صاحب	"	۲۰/-
" نسرین اختر صاحبہ اہلیہ مجتبیٰ صاحب	"	۲۰/-
" اہلیہ صاحبہ عطاء اللہ نسیم صاحب	"	۲۰/-
" " امین الحق صاحب	"	۴۰/-
" " مصطفیٰ صاحب	"	۲۵/-
" والدہ صاحبہ بشیر احمد صاحب	"	۱۰/-
" اہلیہ صاحبہ شیخ محمد لطیف صاحب	"	۱۰/-
مکرمہ اہلیہ صاحبہ غلام احمد صاحب	کوئٹہ	۳۰/-
" ٹھیکیدار ارشد صاحب	"	۲۵/-
" ناصرہ جلال صاحبہ	"	۲۰/-
" اہلیہ صاحبہ میاں جلال الدین صاحب	"	۱۰/-
" صادقہ جلال صاحبہ	"	۱۰/-
" اہلیہ صاحبہ کیپٹن فضل احمد صاحب	"	۵۰/-
لجنہ اماء اللہ	"	۱۱۱/-
"	چک ۹۶-ر ب - لائلپور	۱۵۰/-
مکرمہ سعیدہ شمیم صاحبہ اہلیہ خالد صاحب	اسلام آباد	۵۰/-
" عارفہ صاحبہ اہلیہ ناصر احمد خان صاحب	"	۱۰۰/-
" شاہدہ صاحبہ " مسعود احمد صاحب	"	۱۰/-
" اہلیہ صاحبہ نجیب الدین صاحب	"	۱۰/-
" قمر بیگم صاحبہ		۱۰/-
" نور فاطمہ صاحبہ اہلیہ منور عیسیٰ صاحب	"	۱۰/-
" تنویر صاحبہ " بشارت احمد صاحب	"	۱۰۰/-
" منعمہ صاحبہ " داؤد احمد صاحب	"	۱۰۰/-
" اہلیہ صاحبہ سہیل احمد صاحب	"	۱۰۰/-
" شہناز صاحبہ اہلیہ نصیر احمد صاحب	"	۲۵/-
" بشریٰ انوار احمد صاحب	"	۱۰/-
" ساجدہ شریف احمد صاحب		۱۰/-
" صغریٰ بیگم صاحبہ	خانیوال	۱۰/-
لجنہ اماء اللہ	"	۱۴/-
" "	شادیوال۔ گجرات	۲۰۰/-
" "	مردان	۴۵۵/-
" "	سانگھڑ	۲۵/-
مکرمہ امۃ القادر صاحبہ	النور کراچی	۱۰/-
" ڈاکٹر زبیدہ طاہر صاحبہ	" "	۱۰۰۰/-
" وسیم قدسیہ صاحبہ	" "	۲۰/-
" عذرا کھوکھر صاحبہ	" "	۴۰/-
" رضیہ بٹ صاحبہ	" "	۲۵/-
" شاہدہ شریف صاحبہ	" "	۱۰/-
" مبارکہ بیگم صاحبہ	" "	۱۰/-
" صادقہ کرامت صاحبہ	" "	۱۰/-
" ناصرہ بٹ صاحبہ	" "	۱۰/-
" سعیدہ صاحبہ	" "	۱۰/-
" امۃ الکریم صاحبہ	" "	۱۰/-
" مسرت شہناز صاحبہ	" "	۱۰/-
" برکت بی بی صاحبہ	" "	۱۰/-
" شمیم اختر صاحبہ	" "	۱۰/-
" عائشہ رضوی صاحبہ	" "	۱۰/-
مکرمہ نسیم اختر صاحبہ	النور کراچی	۱۰/-
" مجیدہ کھوکھر صاحبہ	گلشن اقبال "	۲۰/-
" اہلیہ صاحبہ سعید صاحب	" "	۳۰/-
" " ظفر صاحب	" "	۳۰/-
" انور بیگم صاحبہ	" "	۵۰/-

میزان:	۵۱۴۰ —/۰۰
سابقہ وصولی	۷۲۷۷۳ —/۰۰
کل وصولی ۲۰/۹/۷۷ تک	۷۷۹۱۳ —/۰۰

اعلان دارالقضاء

مکرم ولی احمد شاہ صاحب ڈینٹل سرجن۔ ۱۳۱ ولیسٹ ہل لندن نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم سید محمد اقبال شاہ صاحب لندن میں وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے ذاتی کھاتہ ع ۴۹۹۳ / ۱۵۳-۳۱۱ میں مبلغ ۱۲۵۷۸/۱۱ روپے موجود ہیں۔

میرے علاوہ مرحوم کے درجہ ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں رقم مذکورہ مجھے ادا کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے:۔

(۱) ارشاد بیگم صاحبہ بیوہ (۲) منصور احمد شاہ صاحب (۳) مسعود احمد شاہ صاحب (۴) داؤد احمد شاہ صاحب (۵) شفیق احمد شاہ صاحب پسران مرحوم (۶) بشریٰ صدیقہ صاحبہ (۷) شاہدہ نسرین صاحبہ دختران مرحوم۔ استدعا ہے کہ رقم مبلغ ۱۲۵۷۸/۱۱ روپے مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو دو ماہ تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء)

دعائے مغفرت

خاکسار کے والد محمد الدین صاحب ولد شہباز خان چارکوٹی آف گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بروز جمعرات ۱۱/۸/۷۷ بوقت ۴ بجے صبح عرصہ تین سال بیمار رہ کر بعمر ۷۵ سال وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مرحوم سادہ طبیعت کے مالک۔ نماز۔ روزہ، تلاوت قرآن پاک اور تہجد گزار تھے۔ اپنے عرصہ بیماری میں بھی آپ نے کسی عبادت میں سستی نہیں کی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے دو لڑکے یعنی خاکسار اور برادرم احمدالدین صاحب اور بیوہ چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ ان کی جملہ مشکلات، دکھ اور تکالیف دور فرمائے اور ان کا خود کفیل ہو۔ آمین!

(خان محمد بھٹی۔ پاکستان چپ بورڈ۔ پوسٹ بکس ۱۸ جہلم)

درخواست ہائے دعا

مکرم ہدایت اللہ صاحب ہادی ریسرچ آفیسر کراچی نے اپنی آنکھ کا اپریشن کروایا ہے۔ وہ اپنی مکمل شفایابی اور اپنی اہلیہ کے لئے کہ انہیں اس بابرکت مہینہ کے فیوض و برکات سے زیادہ سے زیادہ بہرہ ور ہونے کا موقع ملے۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(بشارت الرحمان ایم اے۔ نظارت تعلیم ربوہ)

خاکسار عرصہ ۴ ماہ سے گردوں کی مرض میں مبتلا ہے، مرض نے شدت اختیار کر لی ہے احباب کرام صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

(شریف احمد اشرف مربی سلسلہ۔ مقیم سمندری ضلع لائلپور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفظِ قرآن و تنظیم تعلیم القرآن کمیٹی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں ہر جماعت میں ایسے نوجوانوں کی فہرست مرتب کی جاوے جو ایک پارہ قرآن مجید حفظ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ حضور کا ارشاد ہے "نوجوانوں کے لئے خاص طور پر حفظ قرآن کریم کی تحریک کو کامیاب بنایا جائے۔ نوجوان کم از کم ایک پارہ حفظ کریں"۔ اس سلسلے میں ضروری ہے کہ حضور کے ایک سابقہ ارشاد کی تعمیل میں ہر جماعت تعلیم القرآن کمیٹی کا احیاء کرے تا خدام و ناصرات کو فوری طور پر ممبران کمیٹی تحریک کریں اور فہرستیں دفتر ہذا میں ارسال فرماویں۔ تعلیم القرآن کمیٹی امیر یا صدر و زعیم انصار اللہ و زعیم خدام الاحمدیہ و صدر لجنہ اماء اللہ و صدر موصیان پر مشتمل ہو۔

بڑی جماعتیں مثلاً کراچی، لاہور، ربوہ حفظ کی یہ صورت اختیار کر سکتی ہیں کہ ایسے تین مبتدی حافظین کا گروپ تیار کریں جو پارہ اوّل سے پارہ تیس تک کے علیحدہ علیحدہ حافظ ہوں اور اگر ممکن ہو تو تیس تیس کے ایسے دو گروپ تیار کریں جو اس طرح پارہ اوّل سے پارہ تیس تک ہر پارہ کے دو دو حافظ پر مشتمل ہوں۔ چھوٹی جماعتوں میں حفظ کے لئے کوئی ایک پارہ مقرر کیا جا سکتا ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

ضرورت نگران تعمیرات صدر انجمن احمدیہ

صدر انجمن احمدیہ کو اپنی تعمیرات کی دیکھ بھال اور نئی عمارتوں کی تعمیر کی نگرانی کے لئے ایک ماہرِ فن مستعد اور مخلص دوست کی ضرورت ہے جو اِس صیغہ کے افسر صیغہ کی حیثیت سے کام کرے گا۔ تنخواہ حسبِ قابلیت دی جائے گی۔ چالیس سال سے کم عمر کے کارکن کو صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق مفت علاج، رخصتوں، پنشن و P.F. کے حقوق حاصل ہوں گے، نیز چالیس سال سے زائد عمر کے دوست جن کی صحت اچھی ہو وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں انہیں بالمقطع الاؤنس پر رکھا جائے گا۔ وہ حسبِ قواعد علاج، رخصتیں اور دیگر مراعات حاصل کر سکیں گے۔

مرکزِ سلسلہ میں رہائش کے خواہش مند دوستوں کے لئے بہت اچھا موقع ہے۔ درخواست دہندگان اپنی درخواستیں امیر یا صدرِ مقامی کے ذریعہ معہ نقول سرٹیفکیٹ و عمر جلد بھجوا دیں۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

ضروری اطلاع

افراطِ زر اور قیمتوں میں اضافہ سے مجبور ہو کر مشہورِ زمانہ

۶۵ کیورز (65, CURES)

یعنی پائلز کیور PILES CURE

استھما کیور ASTHMA CURE

پینز کیور PAINS CURE

وغیرہ اور حیوانات کی اکسیروں یعنی اکسیر اپھارہ وغیرہ میں یکم ستمبر ۱۹۷۷ء سے مندرجہ ذیل اضافہ کیا جا رہا ہے:۔

فی کیور ۱۲/۵۰ کی بجائے ۱۵/- روپے فی کورس اور حیوانات کی اکسیر ۱/۵۰ کی بجائے ۲/- روپے فی پیکٹ ہوگی۔

سٹاکسٹ صاحبان اور دیگر احباب مطلع رہیں!

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

تقریب شادی

عزیز ناصر جاوید خان سلمہٗ ابن محترم ملک صفدر علی خان صاحب ریٹائرڈ سیکرٹری جنرل پاکستان ہلالِ احمر کراچی اور عزیزہ مبارکہ ایاز سلمہا بنت محترم چوہدری مختار احمد صاحب ایاز مرحوم آف مشرقی افریقہ کی تقریب شادی ۲۰ فروری ۱۹۷۷ء کو عمل میں آئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۴ اکتوبر ۱۹۷۶ء کو گیارہ ہزار روپیہ حق مہر پر مسجد مبارک ربوہ میں اس نکاح پڑھا تھا۔ عزیز ناصر جاوید خان سلمہٗ محترم ملک عبداللہ خان صاحب مرحوم سابق امیر جماعتِ احمدیہ امین آبادِ ضلع گوجرانوالہ کے پوتے ہیں۔

بارات محترم ملک صفدر علی خان صاحب کی سربراہی میں ۲۰ فروری ۱۹۷۷ء کی صبح کو کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز لاہور پہنچی اور پہلے محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعتِ احمدیہ لاہور کی کوٹھی واقعہ ۹۳، خورشید روڈ لاہور چھاؤنی گئی وہاں لاہور میں مقیم خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض افراد اور لاہور کے بعض دیگر مقامی احباب بارات میں شامل ہوئے۔ بارات ۱۲ بجے دوپہر کے قریب موٹر کاروں کے ذریعہ لاہور چھاؤنی سے مکرم نعیم طاہر صاحب کی کوٹھی ۵۔ ایف ماڈل ٹاؤن جانے کے لئے روانہ ہوئی۔ روانگی سے قبل محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے جو اُن ایام میں لندن سے تشریف لائے ہوئے تھے اور لاہور میں قیام پذیر تھے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضر احباب شریک ہوئے۔

بارات کے مکرم نعیم طاہر صاحب کی کوٹھی واقعہ ماڈل ٹاؤن لاہور پہنچنے کے بعد اڑھائی بجے بعد دوپہر تقریب رخصتانہ کا انعقاد عمل میں آیا جس کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جو مکرم عبد المتین خان صاحب آف لاہور نے کی۔ آخر میں رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا محترم مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا نے کرائی۔ تقریب رخصتانہ کے بعد بارات اُسی روز چار بجے سہ پہر بذریعہ ہوائی جہاز لاہور سے واپس کراچی روانہ ہوئی۔ جہاز کی روانگی سے قبل ایئرپورٹ پر محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے دعا کرائی۔

محترم ملک صفدر علی خان صاحب نے ۲۴ فروری کو پاکستان ریفائنری کورنگی کراچی میں اپنے داماد عبد الماجد خان صاحب کے مکان پر وسیع پیمانہ پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں کراچی میں مقیم خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد و جماعتِ احمدیہ کراچی کے کثیر التعداد مقامی احباب کے علاوہ متعدد سول اور فوجی افسران نے بھی شرکت کی۔ دعوتِ طعام کے اختتام پر محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکات اور یمن و سعادت کا موجب اور ثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

درخواستِ دعا

مکرم سیٹھی فضل حق صاحب جہلم بوجہ بواسیر اور شوگر سخت بیمار ہیں اور جہلم کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ بواسیر کا اپریشن ہو گیا ہے لیکن زخموں کی سخت تکلیف ہے۔

احباب دعا کریں کہ مولا کریم انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(خاکسار قریشی محمد اقبال ۳/۲۰۶ پورن نگر سیالکوٹ شہر)

(۲) میری اہلیہ محترمہ کی طبیعت مختلف عوارض کی وجہ سے اکثر ناساز رہتی ہے۔

احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اسمٰعیل کاتب محلہ فیکٹری ایریا ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴